ضابطہ 3-661
تدریس
26 جولائی، 2017

تدریس

جانچ اور گریڈنگ کے طریقے - ہائی
(یہ ضابطہ تعلیمی سال برائے 19-2018 کے لیے قابل اطلاق ہو گا)

تمام طلباء کی کامیابی کو بڑھانے کے لیے پرنس ولیئم کاؤنٹی پبلک سکولز (PWCS) تحقیق کی بنیاد پر منبی جانچ، رائے، گریڈنگ، اور رپورٹنگ کے استعمال میں بہتری جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

I. جانچ کے طریقے

A. تعلیمی جانچ کے طریقے PWCS نصاب کے طالبعلم/طالبہ کی تدریس کے لیے ثبوت اور مخصوص مقصد کے لیے ریاست کے معیارات حاصل کرنے کے طریقے ہیں، بشمول درج ذیل:

1. ایک طالبعلم/طالبہ کی موجودہ عمل یا مہارت کی پہلے سے جانچ یا تشخیص؛

2. نئی تدریس کی سمجھ کا جائزہ لینا؛

3. طالبعلم/طالبہ کی تدریس کو بڑھانے کے لیے رائے دینا؛ اور

4. ایک مخصوص شعبے میں طالبعلم/طالبہ کی کارکردگی کا تجزیہ کرنا۔

B. استاد/استانی کسی تعلیمی جانچ کو دینے کے مقصد کو واضح انداز میں بیان کریں گے اور طالبعلم/طالبہ کو سمجھائیں گے۔

C. پیشہ ورانہ ماہرین تعلیم اور تعلیمی رہنما اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ یہ جانچیں تدریس کی درکار نتائج سے ہم آہنگ ہوں۔

D. پیشہ ورانہ ماہرین تعلیم تدریسی مقاصد میں کو اپنے اسباق کے لیے اس طرح بنائیں گے جو طالبعلم/طالبہ کی تدریس کی جانچ میں استعمال ہونے والی شرائط اور معیار اصول کی شناخت کریں۔

E. پیشہ ورانہ ماہرین تعلیم طلباء کے ساتھ دوستی کے ماحول میں واضح انداز میں مطلوبہ تدریسی نتائج کی وضاحت کریں گے اور یہ کہ کیسے ان کی کارکردگی کی پیمائش کی جائے گی۔

F. پیشہ ورانہ ماہرین تعلیم اور تعلیمی رہنما اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ڈویژن کی سطح پر پر استعمال ہونے والی جانچ ان کے مطلوبہ مقصد کی پیمائش کے لیے کافی ثبوت فراہم کرے۔

G. اکثر و بیشتر دی جانے والی فارمیٹیو [تشکیلی] جانچیں طلباء کو علم اور مہارت تعمیر کرنے کے مواقع کی مشق فراہم کرنے کے لیے استعمال کی جائیں گی۔

H. سمیٹیو [مجموعی] جانچ تب استعمال کی جائے گی جب طلباء کے پاس فارمیٹیو جانچ کے ذریعے اپنی تیاری دکھانے کی کافی مواقع موجود ہوں گے۔

I. طالبعلم/طالبہ کی تدریس کو بڑھانے کے لیے جانچ پر رائے کا اظہار مقررہ وقت کے اندر دیا جائے گا چاہے اسے گریڈ دیئے گئے ہوں یا نہیں اور طالبعلم/طالبہ کی آگے کی تدریس کے لیے بیانیہ رائے فراہم کی جائے گی۔

J. سٹاف اس بات کی تسلی کرے گا کہ تدریس کا وقت جانچ کی پیمائش کے لیے فالتو وقت میں ضائع نہ ہو۔

II. گریڈنگ کے طریقے

A. گریڈ کیے گئے اسباق PWCS نصاب اور ریاست کے معیارات کے مطابق ہوں گے، اور طالبعلم/طالبہ کی تدریس کی معاونت کریں گے۔

B. تعلیمی کامیابی کے گریڈوں میں طالبعلم/طالبہ کے طرز عمل کی پیمائش شامل نہیں ہو گی۔

C. گریڈ کی جانچ کی اقسام: پیشہ ورانہ ماہرین تعلیم کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ مطلوبہ تدریسی اہداف پر مہارت حاصل کے تعین کے لیے مختلف قسم کے ثبوت استعمال کریں۔ ثبوت میں درج ذیل شامل ہیں مگر ان تک محدود نہیں، مشاہدات، لیب مضامین، یونٹ کی جانچ، آرٹ ورک، کارکردگی، مسائل کے حل پر مبنی تدریس، ملٹی میڈین پروڈکشن، پری زینٹیشن، کوئز اور ٹیسٹ، اور مجموعی سرگرمیاں یا پروجیکٹ۔

D. روبرک سکورنگ: اساتذہ کو ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ مارک/سکور دیتے وقت روبرک استعمال کریں جو اس ضابطے کے منسلکہ I میں "گریڈ سکیل" کے مطابق ہیں، بجائے 101 - پوائنٹ کی بنیاد پر مبنی سکیل جو مسخ ہوتا ہے اور اس سکیل کو استعمال کرتے ہوئے کارکردگی کے مختلف درجوں کو بیان کرنے کے لیے اضافی کام کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

E. گریڈز کی فیصد: کارکردگی کے 101 مختلف درجوں کے درمیان درست طریقے سے تمیز کرنے میں مشکلات کی وجہ بنتا ہے جب 101 - پوائنٹ سکیل (0-100) استعمال کیا جاتا ہے۔ کم مگر زیادہ بہتر پیمائش کے طریقوں کا استعمال زیادہ واضح جانچ اور طالبعلم/طالبہ کے معیار (معیارات) کی مہارت کے بارے میں بتانے کے ساتھ ساتھ اساتذہ کو گریڈنگ میں وقت کی بچت دے گا۔

F. گریڈ بک میں اسائنمنٹس کے عنوانات: گریڈز کو نمبروں/اقسام/زمروں کے اظہار کی بجائے تدریسی مقاصد اور معیارات کو استعمال کرتے ہوئے اظہاری عنوانات کی صورت میں ریکارڈ کیا جائے گا (جیسے ہوم ورک 1، کوئز نمبر 2، چیپٹر 4 ٹیسٹ، یا کلاس میں شرکت کی بجائے امریکی انقلاب کی 6.4 وجوہات)

G. گریڈ کی گئی اسائنمنٹس کی تعداد: اساتذہ اس بات کا تعین کرنے کے لیے پیشہ ورانہ قوت فیصلہ کا استعمال کریں گے کہ ایک معیار (معیارات) پر طالبعلم/طالبہ کو جانچنے کے لیے کس قسم کے ثبوت کافی ہوں گے۔ طالبعلم/طالبہ کی کارکردگی کے جائزے کے لیے کافی ثبوت کو یقینی بنانے کے لیے، ایک گریڈنگ پیریڈ میں کم از کم نو اسائنمنٹس دی جائیں گی۔ مارکنگ پیریڈ کے لیے ایک واحد مجموعی جانچ 20 فیصد سے زیادہ شمار نہیں کی جائے گی۔

H. گروپ گریڈنگ؛ باہمی تدریس سیکھنے کے لیے ایک مؤثر حکمت عملی ہو سکتی ہے۔ طلباء کو گروپ اسائنمنٹس میں ان کی شرکت کے لحاظ سے جانچا جائے گا جب ان کے کردار اور اسائنمنٹس کو واضح انداز میں بیان کیا ہو۔

I. فارمیٹیو اور سمیٹیو جانچوں کی ویٹنگ [قدر]: گریڈنگ کے زمروں اور/یا ویٹس کو گریڈ بک پروگرام میں الیکٹرانک طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے تاکہ فارمیٹیو کو سمیٹیو جانچ سے الگ کیا جا سکے۔

1. مختلف مضامین کے شعبے فارمیٹیو اور سمیٹیو کاموں کو ویٹ دینے سے متعلق ویٹنگ فیصلوں کے بارے میں مل کر کام کریں گی تاکہ پیشہ ورانہ مشق میں مستقل مزاجی کو فروغ دیا جا سکے۔

2. سسٹم کے بارے میں طلباء اور ان کے اہل خانہ کو تحریری طور پر وقت سے پہلے مطلع کیا جائے گا۔

J. زمرے اور ویٹس [قدریں]: پیمائش میں ممکنہ غلطی کی وجہ سے، فارمیٹیو اور سمیٹیو جانچ کی شناخت کے علاوہ کسی اور مقاصد کے لیے زمروں اور ویٹس کو استعمال کرنے کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے۔

1. تاہم، ایک استاد/استانی اپنی پڑھانے کے طریقوں کے بارے میں بتانے کے لیے گروہی اسائنمنٹس کی اقسام میں اسے مددگار پا سکتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے غیر ویٹڈ زمرے قائم کرنا قابل قبول ہے۔

2. جب بھی استاد/استانی گریڈنگ زمروں کو استعمال کرنے کا فیصلہ کریں گے اور ان زمروں کو ویٹ دیں گے، انہیں لازمی طور پر تعلیمی سال کے آغاز میں طلباء اور والدین کو زمروں کے اس نظم کے بارے میں بتانا ہو گا اور تعلیمی سال کے لیے تمام مابعد مارکنگ پیریڈ کے لیے اس نظام کے متواتر استعمال کو برقرار رکھیں گے۔

K. انفرادی اسائنمنٹس کو ویٹ دینا: پیمائش میں خلل سے بچاؤ کے لیے، اگر ایک استاد/استانی نے الیکٹرانک گریڈ بک میں زمروں کو ویٹ یا قدر دینے کا طریقہ قائم کیا ہے تو انہیں انفرادی اسائنمنٹس کو ویٹ دینے کی اجازت نہیں ہو گی۔

L. متعدد مواقع: تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ جانچ اور گریڈنگ مؤثر طریقے سے تدریس کو مسلسل بڑھا سکتی ہے جب طلباء تفصیلی رائے وصول کریں اور انہیں دوسرا موقع فراہم کیا جائے۔ ایسے طریقے مشکل کام کا مقابلہ کرنے میں طالبعلم/طالبہ کا حوصلہ اور استقامت بڑھاتے ہیں۔ طلباء کو جانچوں پر دوسری کوشش کرنے سے پہلے تدریس کے نئے مواقع فراہم کنے سے بہت امید ہے کہ طلباء کی تدریس پہلے سے بڑھ جائے گی جب وہ دوبارہ ٹیسٹ لیں گے۔

1. پہلے طریقے پر غور کرنے اور ان کے علم اور مہارتوں کی دوبارہ جانچ کی اضافی تیاری پر غور کرنے کے بعد، تمام طلباء اپنی مہارتوں کے لیول کو دوبارہ جانچنے کے موقع سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

2. گریڈ لیول ٹیموں کو، سٹاف کی پیشہ ورانہ قوت فیصلہ کو استعمال کرتے ہوئے دوبارہ جانچ کے ان مواقعوں پر لازمی تعاون کرنا چاہیے جو وہ طلباء کو فراہم کریں گے۔

3. سکول گریڈ لیول ٹیموں کو باہمی تعاون سے دوبارہ جانچ کی مناسب حتمی تاریخیں طے کرنی چاہیں۔

M. گریڈ میں داخلہ: اسائنمنٹس پر دیے گئے پرانے گریڈ پر تدریس کے پہلے ثبوت کو الیکٹرانک گریڈ بک میں استثنا قرار دیا جا سکتا ہے جب نئے گریڈ کیے گئے ثبوت طالبعلم/طالبہ کارکردگی میں بہتری کا مظاہرہ کرے جو استاد/استانی کے پیشہ ورانہ فیصلے کے مطابق ہو گا۔

N. کام دیر سے جمع کرانا اور چھوٹی ہوئی اسائنمنٹس: دیر سے کیے گئے کام اور چھوٹی ہوئی اسائنمنٹس کو معیار (معیارات) پر طالبعلم/طالبہ کی کارکردگی کے دستاویز میں درج کرنے کے لیے قبول کیا جائے گا۔

1. استاد/استانی کی ٹیم تعلیمی رہنماؤں کے ساتھ مل کر کام کرے گی تاکہ دیر سے کیے گئے کام کو جمع کرانے کے لیے مناسب رہنما اصول قائم کیے جا سکیں اور چھوٹی ہوئی اسائنمنٹس کو مکمل کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

2. اساتذہ والدین کو دیر سے کام جمع کرانے کے پیٹرن کے بارے میں رپورٹ دیں گے۔

III. رپورٹنگ گریڈ

A. گریڈ کیے گئے کام جلد از جلد لوٹائے جائیں گے (ہفتہ وار) تاکہ وقت پر دی گئی رائے کے اثر کو بڑھایا جا سکے جو طالبعلم/طالبہ کی تدریس پر بہتر بناتا ہے۔

B. گریڈ کو ڈویژن کی رپورٹنگ سسٹم کو استعمال کرتے ہوئے ہفتے میں کم از کم ایک مرتبہ اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔

C. رپورٹ کارڈ گریڈنگ کا پیمانہ اس ضابطہ کے منسلکہ I میں موجود ہے۔

D. سمسٹر گریڈ حاصل کرنے کے لیے، پہلے اور دوسرے کواٹر کے گریڈ کو جمع کر کے انہیں گریڈنگ کی مدت سے تقسیم کیا جائے گا ۔

E. سال کے آخر میں حتمی گریڈ درج ذیل طریقے سے نکالے جائیں گے:

1. ہر نو ہفتے کا کواٹر کل گریڈ کا 22.5 فیصد ہو گا۔

2. تمام نو ہفتوں کے کواٹر گریڈ کو جمع کیا جائے گا۔

3. نو ہفتوں کے گریڈ کو گریڈنگ کی مدت سے تقسیم کیا جائے گا تاکہ وسطانیہ کا تعین کیا جا سکے۔

4. چار مارکنگ پیریڈ کا وسطانیہ کل گریڈ میں کا 90 فیصد شمار کیا جائے گا۔

5. حتمی امتحان/مجموعی سمیٹیو جانچ حتمی گریڈ کا 10 فیصد شمار کیا جائے گا۔

6. (چار) اور (پانچ) کا مجموعہ حتمی گریڈ ہو گا۔

مثال:

کواٹر	کواٹر	کواٹر	کواٹر 4	امتحان	حتمی گریڈ
85	87	92	96	75	88.5

a. 85 + 87 + 92 + 96 = **360**
b. 360 / 4 = **90**
c. 90 x .90 = **81**
d. 75 x .10 = **7.5**
e. 81 + 7.5 = **88.5**

F. سمسٹر کی بنیاد پر مبنی کورسوں کے لیے حتمی کورس گریڈ کو ہر کواٹر کی طرف کل گریڈ 45 فیصد کے طور پر جمع کیا جائے گا اور 10 امتحان فیصد پر مشتمل ہو گا۔

G. اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ حتمی گریڈ طالبعلم/طالبہ کی کامیابی اور ترقی کے درجے کو ظاہر کرے، استاد/استانی حتمی سالانہ گریڈ میں تبدیلی کر سکتے ہیں اگر اس وقت کے دوران طالبعلم/طالبہ کی کارکردگی اور بہتری کے بارے میں استاد/استانی کی جانچ غلط طریقے سے درج کی گئی ہے۔

ایسوسی ایٹ سپرنٹنڈنٹ برائے اسٹوڈنٹ لرننگ اینڈ اکاؤنٹبلٹی (یا نامزد شخص) اس ضابطے کے نفاذ اور نگرانی کے لئے ذمہ دار ہے۔

اس ضابطے اور متعلقہ پالیسیوں کا کم از کم پانچ سالوں میں جائزہ لیا جائے گا اور ضرورت کے مطابق دہرایا جائے گا۔

ضابطہ 3-661
تدریس
26 جولائی، 2017

منسلکہ I

ہائی سکول کے لیے گریڈنگ پیمانے کا بیانیہ

مہارت کی سطح	گریڈنگ کا	حروف کے	فیصد	کارکردگی کے بارے میں استاد/استانی کا بیان	کارکردگی کے بارے میں طالبعلم/طالبہ کا
معیار سے اوپر (ایڈوانسڈ- ہائی)	-3.50 4.00	A	90-100	ایڈوانسڈ-کم درجے کی کارکردگی کے علاوہ، پڑھائے گئے سے بڑھ کر گہرائی سے متعلق معلومات اور ان کا اطلاق۔	جو پڑھایا نہیں گیا اس کے بارے میں، میں روابط بنانے کے لیے کافی جانتا/جانتی (کر سکتا/سکتی) ہو اور میں ان روابط کے بارے میں صحیح ہوں۔
معیار سے اوپر (ایڈوانسڈ-کم درجہ)	-3.30 3.49	B+	87-89	ایڈوانسڈ-اعلی درجے کی کارکردگی کے علاوہ، جزوی طور پر پڑھائے گئے سے بڑھ کر گہرائی سے متعلق معلومات اور ان کا اطلاق۔	جو پڑھایا نہیں گیا اس کے بارے میں، میں روابط بنانے کے لیے کافی جانتا/جانتی (کر سکتا/سکتی) ہو اور میں ان روابط کے بارے میں ہمیشہ صحیح نہیں ہوں۔
معیار پر پورا اترنا (ماہر- اعلی)	-2.50 3.29	B	80-86	اچھے طریقے سے پڑھائے (سادہ یا پیچیدہ) کی معلومات اور/یا عمل کے بارے میں کوئی بڑی غلطی یا حذف نہیں۔	میں کوئی غلطیاں کیے بغیر پڑھائے گئے (آسان حصّے اور مشکل حصّے) کے بارے میں سب کچھ جانتا/جانتی (کر سکتا/سکتی) ہوں۔
معیار پر پورا اترنا (ماہر- کم درجہ)	-2.30 2.49	C+	77-79	زیادہ پیچیدہ خیالات اور عملوں کے جزوی عمل اور سادہ تفصیلات کے بارے میں کوئی بڑی غلطی یا حذف نہیں۔	میں تمام آسان حصّے جانتا/جانتی (کر سکتا/سکتی) ہوں، اور کچھ مشکل حصّے (لیکن تمام نہیں) کر سکتا/سکتی ہوں۔
معیار کے قریب قریب (بنیادی- اعلی)	-1.50 2.29	C	70-76	سادہ تفصیلات اور عمل کے بارے میں کوئی بڑی غلطی یا حذف نہیں، لیکن زیادہ پیچیدہ خیالات اور عملوں کے بارے میں بڑی غلطیاں اور احذاف۔	میں تمام آسان حصّے جانتا/جانتی (کر سکتا/سکتی) ہوں، لیکن میں مشکل حصّے نہیں جانتا/جانتی (نہیں کر سکتا/سکتی) ہوں۔
معیار کے قریب قریب (بنیادی- نچلا درجہ)	-1.30 1.49	D+	67-69	سادہ تفصیلات اور عملوں کے بارے میں جزوی علم، لیکن زیادہ پیچیدہ خیالات اور عملوں کے بارے میں زیادہ غلطیاں یا احذاف۔	میں کچھ آسان حصّے جانتا/جانتی (کر سکتا/سکتی) ہوں، لیکن میں کچھ غلطیاں کرتا/کرتی ہوں۔
آغاز (بنیاد سے نیچے- اعلی)	-0.50 1.29	D	60-66	مدد کے ساتھ، سادہ تفصیلات اور عملوں اور کچھ پیچیدہ خیالات اور عملوں کے بارے میں جزوی سمجھ۔	مدد کے ساتھ، میں کچھ مشکل حصّے اور کچھ آسان حصّے جانتا/جانتی (کر سکتا/سکتی) ہوں۔
بہت نیچے (بنیاد سے نیچے- نیچے)	-0.00 0.49	F	0-59	مدد کے ساتھ، سادہ تفصیلات اور عملوں کے بارے میں جزوی سمجھ مگر زیادہ پیچیدہ خیالات اور عملوں کے بارے میں نہیں۔	مدد کے ساتھ، میں کچھ آسان حصّے جانتا/جانتی (کر سکتا/سکتی) ہوں مگر مشکل حصّے نہیں۔